محمد اسحاق قریشی،

السیرۃ کے نام سے ششماہی مجلّہ ایک خوش آئند پیش رفت ہے۔ موجودہ حالات میں کسی علمی شمارے کا اجرا ایک کڑے امتحان سے گزرنے کا عمل ہے، معیاری مضامین کی فراہمی، عمدہ طباعت اور ملی و قومی احتیاج کے حوالے سے پروقار پیشکش ایک کٹھن مرحلہ ہے، یہ آپ ایسے اصحاب عزیمت سے ہی ممکن ہے۔ دوسرا اور تیسرا شمارہ موصول ہوا، مضامین کا تنوع، قلمکار حضرات کا قد و قامت، تحریر کی متانت، انتخاب کا حسن اور طباعت کا بانکپن اثر آفریں بھی ہے، اور لائق تحسین بھی، میرا یقین ہے کہ عزم صادق کے بغیر یہ مرحلے آسان نہیں ہوتے، وطن عزیز میں رسائل کی تو کوئی کمی نہیں، ہر حوالے سے طبع ہو رہے ہیں، مگر یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ اکثر کا رُخ، ملی فلاح کی جانب نہیں، دین کے مسلمات کا استہزا، وطن عزیز کی اساس پر بے یقینی کا حملہ، ملت کی وحدت پر فرقہ بندی کا غبار، غرض یہ کہ ایک طوائف الخیالی کا دور دورہ ہے، ایسے میں چند دین دار اصحاب عزیمت میدان میں نکلیں تو مرحبا کی صدا ہی آئے گی۔

پروفیسر ظفر حجازی،

السیرۃ کا ہر شمارہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کے متنوع پہلوؤں کو اس انداز میں سامنے لاتا ہے کہ قاری کے دل میں عمل کا داعیہ پیدا ہو اور ہوتا بھی ہے۔ یہ تاثر اداریے سے شروع ہوتا ہے اور آخر تک قائم رہتا ہے۔ موضوعات ایسے لئے جاتے ہیں جو ہماری روزمرہ زندگی سے براہ راست تعلق رکھتے ہیں۔ مطالعۂ سیرت کا یہی اسلوب درکار ہے۔ اس نوع کا مطالعہ انسانی مسائل کا حل بھی پیش کرتا ہے اور مزید تلاش و جستجو کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ مقالہ نگار حضرات کا مختصر تعارف تو مضمون کے ساتھ ہی دیا جاتا ہے اگر مزید تعارف بھی ہو تو قارئین کے لئے مفید ہوگا۔

قارئین کے سوالات کو مضامین پر ان کے ردّ عمل کے لئے اور مضامین کی توسیع و توضیح کے لئے چند صفحات مقرر فرمائیں تو مباحث کے متعدد گوشے سامنے آئیں گے۔